سوال

کیا زمزم کھڑے ہو کر پینا لازمی ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع کیا ہے۔

سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا (صحیح مسلم، الأشربة: 2024)

نبی کریم ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے ڈانٹ کر منع فرمایا۔

بعض دوسری احادیث میں آتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پیا۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ، فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ (صحیح البخاری، الحج: 1637)

میں نے رسول اللہ ﷺ کو آب زمزم پلایا۔ آپ نے اسے کھڑے ہو کر نوش فرمایا۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد کوفہ کے صحن میں پانی لایا گیا تو انہوں نے کھڑے ہو کر نوش کیا اور فرمایا:

إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُ أَحَدُهُمْ أَنْ يَشْرَبَ وَهُوَ قَائِمٌ، وَإِنِّي «رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ (صحیح البخاری، الأشربة: 5615)

کچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ خیال کرتے ہیں جبکہ میں نے نبی ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے جس طرح تم نے مجھے (اس وقت) کرتے دیکھا ہے۔

مذکورہ بالا احادیث بظاہر مختلف معلوم ہونے کی وجہ سے علماء نے ان کے درمیان یوں تطبیق دی ہے کہ کھڑے ہو کر پینے کی ممانعت حرمت کے لیے نہیں، بلکہ بہتر طریقے کی تعلیم کے لیے ہے۔ اس لیے افضل یہی ہے کہ آدمی بیٹھ کر پانی پیئے۔ البتہ نبی کریم ﷺ کا کھڑے ہو کر پانی پینا اس بات کی دلیل ہے کہ کھڑے ہو کر پینا بھی جائز ہے۔

اس لیے زمزم ہو یا عام پانی بیٹھ کر پینا افضل ہے، کھڑے ہو کر پینا بھی جائز ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث